# 82444 - غیر ملك میں رہنے والے كو شرعی ذبح كردہ گوشت نہ ملنے كی صورت غیر شرعی ذبح كردہ كا حكم

### سوال

میں غیر ملك میں تقریبا ڈیڑھ برس سے زیر تعلیم ہوں، یہاں حلال ذبح كردہ گوشت نہیں ملتا، تو كیا مجھے وہ گوشت كھا لینا چاہیے یا نہیں، یہ علم میں رہے كہ ذبح كرنا ممنوع ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

جو تعلیم آپ غیر ملك میں حاصل كر رہے ہیں اگر تو وہ مسلمانوں كے ملك میں موجود ہے تو آپ كے لیے كفریہ ممالك میں اس تعلیم كی غرض سے جانا جائز نہیں اور بغیر ضرورت یا علاج یا تجارت یا دعوت دین یا ایسی تعلیم جو مسلمان ممالك میں متوفر نہیں اور اس تعلیم كے بغیر چارہ بھی نہیں اس كی غرض سے وہاں رہنا جائز نہیں.

لیكن یہاں ایك انتباہ كیا جاتا ہے كہ تعلیم كے معاملات شرعی ہوں یعنی اس میں مرد و عورت كا اختلاط نہ ہو، لیكن شائد ان یورپی ممالك میں جو عورت سے شرم و حیاء كو اتار پھینكنا چاہتے ہیں، اور اخلاق كو تباہ اور ہولناك امراض پھیلانے كی كوشش میں رہتے یہ نادر بلكہ بالكل معدوم ہو.

مزید آپ سوال نمبر ( 13342 ) اور ( 27211 ) كے جوابات كا مطالعہ ضرور كریں.

دوم:

اگر آپ وہاں چلے بھی جائیں تو آپ كے لیے ایسا گوشت كھانا جائز نہیں جو شریعت اسلامیہ كے مطابق ذبح نہ كیا گیا ہو، اور شرعی طریقہ سے ذبح كردہ گوشت كی عدم موجودگی اور نہ ملنا آپ كو معذور نہیں بناتا كہ آپ غیر شرعی كھا لیں، كیونكہ آپ كے لیے سمندری گوشت مچھلی وغیرہ كھانا ممكن ہے، اور اسی طرح آپ گوشت كی بجائے سبزیات اور دالیں وغیرہ كھا سكتے ہیں اور آپ كے لیے یہ بھی ممكن ہے كہ آپ اسلامی مراكز تلاش كریں جہاں مسلمانوں كے لیے حلال گوشت متوفر ہو.

مزید آپ سوال نمبر ( 10339 ) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .